

سیرت سیدنا ابوبہریرہؓ

مؤلف: حافظ محمد اقبال دگونی
صفحات: ۱۴۴ قیمت: ۱۲/- روپے
ناشر: دارالعارف الفضل مارکیٹ
اردو بازار لاہور

سیدنا حضرت ابوبہریرہ رضی اللہ عنہ، تاریخ اسلام کی وہ عظیم شخصیت ہیں جنہوں نے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر بیعت کرنے کے بعد رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات فرمودات کو ہی اپنا وظیفہ حیات بنالیا اور پھر اس ذوق اور محنت کے ساتھ فرمودات نبویؐ کو اپنے سینے میں محفوظ کیا کہ چند سال میں حدیث رسولؐ کے سب سے بڑے راوی کی حیثیت حاصل کر لی۔

حضرت ابوبہریرہؓ کی زندگی طلب علم اور اشاعت دین سے عبارت ہے اور ان کے مہابہات میدان عمل کے راہروؤں کے لیے بلاشبہ سنگ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اسلامک اکیڈمی مانچسٹر برطانیہ کے ڈپٹی ڈائریکٹر مولانا حافظ محمد اقبال دگونی نے انہی نشان ہائے راہ کو اس کتابچہ میں یکجا کیا ہے اور حضرت علامہ ڈاکٹر خالد محمود صاحب کے دقیق مقدمہ نے کتابچہ کی اہمیت و افادیت کو دو چندان کر دیا ہے۔

مسلمان کسے کہتے ہیں

مؤلف: مولانا حافظ مہر محمد
صفحات: ۱۰۰ قیمت: ۱۰/- روپے
ناشر: جامعۃ العلوم الاسلامیہ
الین۔ ڈ میرورپور آنکھ

آج کے دور میں اس امر کی سب سے زیادہ ضرورت ہے کہ اسلام کے عقائد و اعمال اور اخلاقی احکام و مسائل کو عام فہم انداز میں مختصر طور پر تحریر کیا جائے تاکہ عام پڑھے لکھے لوگ اسلامی احکام و مسائل سے باسانی و آغیت حاصل کر سکیں۔ مولانا حافظ مہر محمد نے اس ضرورت کے پیش نظر یہ رسالہ مرتب کیا ہے جو اپنے مقاصد کے لیے خاصا مفید ہے اور دینی معلومات کو عام لوگوں تک صحیح طور پر پہنچانے کے لیے اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی ضرورت ہے۔

ماہنامہ المذاہب لاہور

مدیر: جناب محمد اسلم رانا
ذرائع: سالانہ چالیس روپے
خط و کتابت: ایڈٹر ماہنامہ المذاہب، ملک پارک،
کاپر شاہدہ ۵۴۹۵۰ لاہور

جناب محمد اسلم رانا کو اللہ تعالیٰ نے عیسائیت کے مطالعہ اور تحقیق و تجزیہ کے خصوصی ذوق سے نوازا ہے اور وہ ایک عرصہ سے مختلف جرائد و رسائل کے ذریعے اپنے اس ذوق کا اظہار کرتے آ رہے ہیں اور ان دنوں ماہنامہ "المذاہب" کے نام سے ایک مستقل ماہنامہ کی اشاعت کی ذمہ داری نباہ ہے ہیں۔ عیسائی مشنریاں مختلف ممالک کے ساتھ اور قنوع پر دیگر اموں کے ذریعہ پاکستان کے سادہ لوح عوام کو اپنے جال میں پھنسانے کی مسلسل کوشش کر رہی ہیں ان سے عوامی اور دینی حلقوں کو بے خبری بلکہ بے حسی ایک مستقل المیہ ہے جو جناب محمد اسلم رانا کو بے چین کیے ہوئے ہے اور انہوں نے بے شرمائی کے باوجود اس سلسلہ میں علماء اور عوام کو بیدار کرنے کا (باقی صفحہ ۵ پر)